سوال

بیوی کی بنک میں اپنی ملکیتی رقم تھی اور خاوند یہ مال اس سے حاصل کرنا چاہتا ہے خاوند نے بیوی کو کہا کہ اگر تم نے یہ رقم لی تو تمہیں تین طلاق ہوں، تو کیا اگر بیوی نے بنک سے مال نکلوایا یا اس نے مال خرچ کر لیا تو اسے طلاق ہو جائیگی ؟

جواب

ہمہ قسم کی حمد اللہ تعالی کے لیے، اور درود و سلام ہوں اللہ کے رسول پر، بعد ازاں :

اول :

عورت کو بھی مرد کی طرح مالی ذمہ حاصل ہے کہ وہ اپنا مال رکھ سکتی ہے، اور اس کی رضا و خوشی کے بغیر اس کا مال لینا جائز نہیں؛ کیونکہ اللہ سبحانہ و تعالی کا فرمان ہے :

اے ایمان والو تم آپس میں ایک دوسرے کا مال باطل طریقہ سے مت کھاؤ النساء (29).

اور ایک جگہ فرمان باری اس طرح ہے :

اور عورتوں کو ان کے مہر راضی و خوشی پورے دے دو اور اگر وہ اپنی طرف سے تمہیں مہر سے کچھ ہبہ کر دیں تو اسے راضی و خوشی کھاؤ النساء (4).

اور نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کا فرمان ہے :

"کسی بھی شخص کا اس کی رضا و خوشی کے بغیر مال حلال نہیں ہے" اسے امام احمد نے مسند احمد نے حدیث نمبر (20172) میں روایت کیا اور علامہ البانی رحمہ اللہ نے صحیح الجامع حدیث نمبر (7662) میں صحیح قرار دیا ہے

اس لیے خاوند کو حق حاصل نہیں کہ وہ بیوی کو مجبور کرے کہ وہ اپنا مال خاوند یا کسی اور کے لیے خرچ کرے، چاہے یہ گھر کے اخراجات میں ہی ہو، بیوی کو حق حاصل ہے کہ وہ ایسا نہ کرے

دوم :

آدمی کا اپنی بیوی کو یہ کہنا کہ : اگر تم نے مال لیا تو تمہیں تین طلاق "

یہ شرط پر معلق طلاق ہے، اور جمہور فقہاء کے ہاں حصول شرط کے وقت طلاق ہو جائیگی، اس لیے جب بیوی نے بن سے مال لیا تو اسے تین طلاق ہو جائینگی اور وہ اس سے بائن ہو جائیگی، اور خاوند کے لیے وہ بیوی اس وقت تک جائز نہیں جب تک وہ کسی دوسرے شخص سے شادی نہ کر لے

اور بعض اہل علم کہتے ہیں کہ شیخ الاسلام ابن تیمیہ رحمہ اللہ کا اختیار بھی یہی ہے اور راجح بھی یہی ہے کہ اس میں تفصیل پائی جاتی ہے، جو قائل کی نیت پر منحصر ہے، اگر تو اس نے اسے روکنے کے لیے ایسا کیا اور طلاق مقصد نہ تھا تو اس کا حکم قسم والا ہوگا، اگر عورت نے مال لے لیا تو اس کی قسم ٹوٹ جائیگی اور اسے قسم کا کفارہ ادا کرنا ہوگا، اور طلاق واقع نہیں ہوگی

اوراگراس کا مقصد طلاق تھا تو شرط کے حصول کے وقت اس کی بیوی کو طلاق ہوجائیگی لیکن یہ طلاق ایک ہوگی؛ کیونکہ راجح قول کے مطابق ایک ہی وقت تین طلاقوں سے ایک طلاق واقع ہوتی ہے

اور نیت کے معاملہ تواللہ ہی جانتا ہے جس پر کوئی چیز خفیہ نہیں ہے ، اس لیے مسلمان شخص کواپنے رب پر حیلہ سازی سے اجتناب کرنا چاہیے ، اوراپنے آپ کو دھوکہ دینے سے بچ کر رہنا چاہیے

لہذا اگر خاوند نے بیوی کو طلاق دینے کا قصد کیا اور بیوی نے مال لے لیا تو اس کو ایک طلاق ہوجائیگی راجح قول یہی ہے ، اور خاوند کو عدت کے دوران بیوی سے رجوع کرنے کا حق حاصل ہے

واللہ اعلم .

الاسلام سوال وجواب

132013